Instructions

1. Give numbering to headings

DATE: ___/___/_____

2. Do not write lengthy paragraphs. Write medium sized paragraphs with headings.

کو سیاسی حقوق بھی حاصل ہوتے ہیں
ہمارا آئین ... ہیں

3. Do not use table for comparison and contrast questions.

23

مذہبی حقوق

4. Draw figures/diagram/flowchart where needed.

غیر مسلموں کو اسلامی ریاست میں آزادانہ

5. Start new question from fresh page.

طور پر اپنے مذہب کی پیروی کر سکتے ہیں اور اپنے مذہب

6. Give around 15 headings for 20 marks question.

کے مطابق شادی بیاہ بھی کر سکتے ہیں

عبادت گاہوں کا تحفظ

7. Every question should have introduction and conclusion paragraphs.

اسلام اقلیتوں کی عبادت

8. Add Quran/Hadees references wherever possible.

گاہوں کے تحفظ پر زور دیتا ہے اور ... کی ...
کو ... بنایا گیا ہے

9. Narrate incidents from the life of Holy Prophet (SAWW) and Khulafa-e-Rashideen.

غیر عسکری فیصلے

10. Add one quotation of famous religious scholar in each question.

کسی غیر مسلم پر ... اسلام میں یہ کہ
وہ عسکری خدمات میں حصہ لے ... لیکن اگر وہ ... شامل ہونا ... جنگ

11. Change colour scheme for references to give them more visibility.

... شامل ہوں ... ورنہ ان پر کسی قسم کا دباؤ نہیں ہے۔

12. Manage time

13. Wide page borders are discouraged. Should be reasonable.

14. Avoid writing wrong references.

15. Give more weightage to expressedly asked part/s of the question.

16. Avoid writing wrong Quran/Hadith references. It puts extremely negative impression.

Scanned with CamScanner

DATE: __/__/____

میں عزت و شہرت کا حق دیا گیا ہے غلط طور پر ان پر الزام تراشی کرنا اور ان کے وقار کو مجروح کرنا ممنوع ہے ان کے حقوق پر دست درازی کی صورت میں وہ مملکت کے قانون کے ذریعے انصاف طلب کر سکتے ہیں۔

6- تعلیم کا حق:

ایک اسلامی ریاست غیر مسلموں کو تعلیم کا حق بھی فراہم کرتی ہے اور غیر مسلموں کے بچے بھی مسلمانوں ہی کی طرح تعلیم حاصل کر سکتے ہیں۔

7- انصاف کا حق:

ایک اسلامی ریاست غیر مسلمانوں کو انصاف فراہم کرتی ہے اور انصاف انفرادی طور پر کیا جاتا ہے بغیر کسی برتری کے۔

8- جائیداد کا حق:

اسلام غیر مسلموں کو بھی مسلمانوں ہی کی طرح جائیداد کا حق فراہم کیا گیا ہے اور وہ بھی اسلامی ریاست میں جائیداد خرید سکتے ہیں۔

سیاسی حقوق:

1- ووٹ کا حق:

کوئی بھی غیر مسلم اگر بالغ ہو تو اس کو ووٹ کا حق حاصل ہے وہ اس کا بنیادی حق ہے اور وہ جسے چاہے ووٹ دے سکتا ہے۔

2- سیاسی نمائندگی

اسلامی ریاست میں غیر مسلم اپنا

DATE: __/__/__

2- زندگی کی حقوق:

جس طرح اسلام نے مسلمان کی زندگی کی حفاظت کی ہے اسی طرح غیر مسلم کو بھی یہ تحفظ فراہم کیا ہے اور یقینی دہانی کرائی ہے کہ اس کی بھی ہر تکلیف کا بدلہ لیا جائے گا۔

نبی کریم ﷺ کے دور میں ایک مسلمان نے کسی غیر مسلمان کو قتل کر دیا تو آپ ﷺ نے قصاص کے طور پر مسلمان کے قتل کا حکم جاری کیا اور فرمایا۔

"غیر مسلموں کے حقوق کی حفاظت میرا سب سے اہم فرض ہے"

اور اسلام نے بھی اسی بات پر زور دیا۔

1- ایک بے گناہ انسان کا ناحق قتل پوری انسانیت کا قتل ہے

(القرآن)

3 مذہبی آزادی کا حق

Explained Earlier

4- عظمت انسانیت کا درس:

اسلام غیر مسلمانوں کی عظمت اور انسانیت پر زور دیتا ہے اور انھیں برابری کے طور پر عزت دینے کا قائل ہے۔

5- عزت کا حق:

غیر مسلموں کو ایک اسلامی ممالک

حالیہ تاریخ میں اس بات کی مثالیں ملتی ہیں کہ آزاد ریاستوں میں اقلیتوں کو ان کی حقیقی آزادی حاصل نہیں ہے وہ نظریے کو تنقید کرتے ہیں لیکن پھر بھی وہ ایسا تاثر دیتے ہیں جیسے ان کو بھرپور آزادی حاصل ہے جبکہ اصل یہ ہے کہ وہ غلام ذہن بن کر رہتے ہیں۔

انسانی حقوق

- بنیادی انسانی حقوق
- سیاسی حقوق

اسلام نے اقلیتوں کو ہر طرح کے حقوق دیے ہیں۔

① بنیادی انسانی حقوق:

1- انسانی مساوات اور برابری کا درس:

اسلام اقلیتوں اور مسلمانوں دونوں کو برابر سمجھتا ہے اور برابری کے حقوق دینے کا قائل ہے۔

"قبیلہ بنی اوس کے یہودیوں کو وہی حقوق حاصل ہوں گے جو اس دستور والوں کو حاصل ہیں اور وہ بھی اس دستور والوں کے ساتھ خالص وفاداری کا برتاؤ کریں گے"

(میثاقِ مدینہ)

اور آپ ﷺ نے خطبہ حجۃ الوداع کے موقع پر فرمایا

"کسی عربی کو کسی عجمی پر اور کسی عجمی کو کسی عربی پر کوئی فوقیت حاصل نہیں اگر فوقیت ہے تو صرف تقویٰ کی بنیاد پر"

DATE: __/__/____

جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ جب بھی کوئی [illegible] ہوتا تو ان کو باقاعدہ تعلیمات دی جاتی کہ غیر مسلموں کے ساتھ اچھا برتاؤ کیا جائے [illegible] ان کے بچوں اور بوڑھوں پر رحم کرنا۔ جبکہ مغرب نے پہلی دفعہ 1815 میں کانفرنس آف ویانا میں صرف یہودیوں کو ان کے حقوق دیے۔

اسلامی ریاست نہ صرف مذہبی اقلیتوں کی الگ حیثیت کو تسلیم کرتا ہے بلکہ ان کے الگ تشخص کو برقرار رکھنے پر بھی زور دیتا ہے۔ اس طرح عملی طور پر ان کے حقوق کے تحفظ کی بہتر طور پر ضمانت فراہم کرتی ہے۔ جدید مغربی تہذیب نے ملک کے شہریوں کے اندر مذہبی یا کسی اور بنا پر امتیازات کو حقیقی آزادی کے منافی قرار دیا ہے جبکہ اگر ماضی کا مطالعہ کیا جائے تو معلوم ہوگا عملی طور پر موجودہ صدی میں بھی یہ امتیازات کسی نہ کسی شکل میں موجود رہے ہیں بلکہ نام نہاد ترقی یافتہ اقوام نے آزادی اور مساوات کے نعروں کے باوجود اقلیتوں پر ظلم ڈھائے ہیں۔

اسلام میں اقلیتوں کے حقوق۔

1۔ نظریاتی آزادی:

ایک اسلامی ریاست اقلیتوں کے حقوق کا مکمل تحفظ کرتی ہے وہ ہر شخص کی عزت کی ضمانت دیتی ہے۔ اور ان کے یہ حقوق صرف آئین میں شامل کرنے سے حاصل نہیں ہوتے بلکہ ان کو عملی طور پر بھی حقوق دیے جائیں۔ جدید دور میں اگر دیکھا جائے تو یہ امتیازی سلوک کسی نہ کسی شکل میں موجود رہتا ہے اگرچہ آوازیں تو بلند کی جاتی ہے لیکن عملی طور پر ان کو کسی قسم کے نظریہ کی آزادی حاصل نہیں ہوتی۔

Scanned with CamScanner

DATE: __/__/____

سوال نمبر 06

اسلام میں اقلیتوں کی حیثیت اور کردار

تعارف:

اسلام نے نہ صرف مسلمانوں کو بلکہ غیر مسلموں کو بھی ان کے حقوق دیے ہیں۔ ان کے ساتھ مساوی سلوک بھی کیا ہے ان کی عزت و آبرو کی حفاظت کی ہے اور اس کی بہترین مثال میثاق مدینہ ہے جس میں ہر یہودی آزادی سے زندگی گزار سکتا تھا۔

اسلام سے قبل اقلیتوں کے حالات بہت خراب تھے۔ عیسائی ریاستوں میں غیر عیسائی ~~ریاستوں~~ رعایا پر عدل و انصاف کے دروازے بند تھے انھیں شہری اور سیاسی حقوق حاصل نہ تھے زندگی کے ہر شعبہ میں چند مخصوص طبقات کی اجارہ داریاں قائم تھیں۔ درحقیقت پیغمبر آخر الزماں ﷺ نے ہی "میثاق مدینہ" کے ذریعے آزادی کے ایک نئے تصور سے بنی نوع کو روشناس کروایا۔

"اگر لوگوں کا ایک گروہ کسی دوسرے سے تعداد میں کم ہو تو اسے اقلیت کہتے ہیں۔"

(اقوام متحدہ)

اسلام میں اقلیتوں کی حیثیت:

اسلام میں اقلیتوں کو "ذمی" کہا جاتا ہے ذمی عربی زبان کا لفظ ہے جس کا معنی ہے "ذمہ داری"

اسلام نے غیر مسلموں کو وہ حقوق دیے جو اس سے پہلے ان کو کبھی نہ ملے تھے۔ عیسائی ریاستوں میں غیر عیسائی لوگوں کی کوئی اہمیت نہ تھی۔ تاریخ پر ایک نظر دوڑائی

"میری امت کا سب سے بڑا فتنہ مال و دولت کی محبت ہے"

3- دل مطمئن ہوتا ہے

زکوٰۃ ادا کرنے سے انسان کے دل کو اطمینان ملتا ہے کہ اس کا دل فضول خرچ نہیں ہوا بلکہ کسی مسلمان کی خدمت میں خرچ ہوا ہے زکوٰۃ ادا نہ کرنے سے انسان میں ذہنی تشنگی رہتی ہے کہ کہیں یہ غیر ہوں کا مال اسے کوئی نقصان نہ دے

4- خدا کی قربت حاصل ہوتی ہے:

زکوٰۃ ادا کرنے سے اللہ کی خوشنودی حاصل ہوتی ہے انسان اللہ کے قریب ہو جاتا ہے اور دنیا میں عوام کی خدمت کرنے سے اللہ اس کا بدلہ آخرت میں دیتا ہے اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں بار بار لوگوں کو صدقہ کا حکم دیا ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے

"جو لوگ نماز قائم کرتے ہیں اور ہمارے دیے ہوئے مال سے خرچ کرتے ہیں ایسے ہی لوگ مومن ہیں۔ ان کے لئے رب کے پاس بڑے درجات اور بخشش اور عزت کی روزی ہے"

(الانفال)

زکوٰۃ ایک نہایت ہی اہم عبادت ہے اور اسلام کا خاص رکن ہے اس کے معاشرے پر اخلاقی، روحانی اور معاشی اثرات ہیں یہ نہ صرف جرائم اور معاشرے میں خوشحالی کا باعث بنتی ہے۔

DATE: __/__/____

نیکی کرنے کا جذبہ بڑھتا ہے۔

3- جرائم کے خلاف ڈھال:

صدقات و زکوٰۃ جرائم کے خلاف ڈھال ثابت ہوتے ہیں جب کسی معاشرے میں منگائی ہوتی اور جرائم بڑھتے ہیں تو وہاں پر زکوٰۃ انسانوں کی مدد کرتی ہے اور جرائم سے روکتی ہے۔

4- محبت کا فروغ:

زکوٰۃ کی ادائیگی سے انسان میں خدمت کا جذبہ پیدا ہوتا ہے جس سے ہمدردی پیدا ہوتی ہے جس سے محبت کا فروغ بھی ہوتا ہے۔

(iii) روحانی اثرات:

1- حرص کا خاتمہ:

صدقات و زکوٰۃ ادا کرنے سے مال پاک ہو جاتا ہے جب تک آدمی اپنے مال کی ملکیت کو محدود نہیں کرے گا وہ اپنے دل سے لالچ و حرص کو دور نہ کر سکے گا۔ زکوٰۃ دینے سے غریبوں کا حق ادا ہوتا ہے اور اگر وہ یہ زکوٰۃ ادا نہ کرے تو وہ غریبوں کے حقوق کا غاصب ہوگا۔

2- مادہ پرستی کا خاتمہ:

زکوٰۃ انسان سے مادہ پرستی کو ختم کرتی ہے اور اس طرح انسان مال جمع نہیں کرتا اور غریبوں کی مدد ہوتی ہے اور انسان کو تسکین ملتی ہے۔

رسول ﷺ نے فرمایا:

DATE: __/__/____

سے ایک بنیاد ہے جس کی وجہ سے غریبوں کو دولت کا ایک حصہ ملتا ہے زکوٰۃ
اس کے حقوق مل سکتے ہیں۔ دولت کی منصفانہ
تقسیم معاشرے کو نیست سے جرائم سے بچاتی ہے۔

5- طبقاتی تقسیم کا خاتمہ:

جب امیر لوگ زکوٰۃ ادا کرتے ہیں تو غریبوں کو بھی آگے بڑھنے کا موقع ملتا ہے اور اس طرح وہ غربت کے جال سے نکل جاتے ہیں لہذا زکوٰۃ امیری اور غریبی کا فرق مٹاتی ہے اور طبقاتی تقسیم کو کم کرتی ہے۔

6- غربت و بے روزگاری کا خاتمہ:

اگر امیر آدمی اپنے مال پر سانپ بن کر نہ بیٹھے اور دولت ادا کرے تو غریب آدمی اس دولت سے کوئی کاروبار شروع کر سکتا ہے اور اس طرح غربت ختم ہو گی اور بے روزگاری کا بھی خاتمہ ہو گا۔

(ii) زکوٰۃ کے اخلاقی اثرات:

1- انسانیت کا جذبہ پیدا کرتی ہے

زکوٰۃ ادا کرنے سے انسان میں لوگوں کی خدمت کا جذبہ پیدا ہوتا ہے انسان خوشی محسوس کرتا ہے کہ اس نے اللہ کی راہ میں کچھ دیا جس سے کسی غریب کی مدد ہوئی۔

2- عاجزی اور انکساری:

زکوٰۃ ادا کرنے سے انسان میں عاجزی اور انکساری پیدا ہوتی ہے جب کسی کو

DATE: __/__/____

زکوۃ وصدقات کے اثرات:

(اا) سماجی اثرات:

1- دولت کی گردش کو یقینی بنانا:

ایک کامیاب ملک کے لیے ضروری ہے کہ اس کے امیر لوگ اپنے مال کو صرف اپنے ساتھ اکٹھا نہ کریں بلکہ اس کا مال گردش کرتا رہے یعنی غریبوں تک بھی پہنچے جس سے معاشرے میں تنازعات بھی ختم ہوں گی اور دولت ایک جگہ اکٹھی بھی نہ ہوگی۔ معاشی منصفانہ زکوۃ جب امیر آدمی غریب کو دیتا ہے تو وہ بازار میں کاروبار کرتا ہے تاکہ اپنی ضروریات کو پوری کر سکیں جس سے اشیا کی مانگ بڑھے گی اور ملک بھی ترقی کرے گا۔

2- معاشی ترقی:

زکوۃ ادا کرنے سے ملک کی معیشت مستحکم ہوتی ہے مال صرف امیروں تک نہیں رہتا بلکہ غریب بھی اس سے مستفید ہوتے ہیں اور معاشرہ اکٹھا ترقی کی راہ پر گامزن ہوتا ہے۔

3- سود کا خاتمہ:

زکوۃ سے مال صاف ہوتا ہے زکوۃ ادا کرنے سے سود کو بالکل رخصت مل جاتی ہے۔ نظام زکوۃ سے معاشرہ اور حکومت دونوں قرض اور سود سے بچ جاتے ہیں سودی نظام سے قرضوں کی شرح بڑھتی ہے جس سے معیشت تباہ ہوتی ہے۔

4- جرائم میں کمی:

زکوۃ اسلام کی بنیادوں میں

DATE: ___/___/______

اسلام کا نظامِ زکوٰۃ:

اسلام نے زکوٰۃ کا ایک جامع اور مکمل نظام دیا ہے جس میں زکوٰۃ کی شرائط، زکوٰۃ کے مصارف اور زکوٰۃ کی تقسیم شامل ہے۔

زکوٰۃ کی شرائط:

(سورۃ البقرہ) زکوٰۃ کی شرائط سے مراد وہ سب شرائط ہیں جو اس بندے میں ہونی چاہیے جو زکوٰۃ ادا کرنے کے قابل ہے۔

1- مسلمان

زکوٰۃ ادا کرنے کے لیے اس فرد کا مسلمان ہونا لازم ہے۔ غیر مسلم لوگ زکوٰۃ ادا نہیں کر سکتے۔

2- بالغ:

زکوٰۃ صرف بالغ لوگ ہی ادا کر سکتے ہیں چھوٹے بچوں پر زکوٰۃ کے قوانین لاگو نہیں ہوتے۔

3- عاقل ہو:

زکوٰۃ ہر عاقل بندے پر فرض ہے ہر بندہ جو نفسیاتی طور پر ٹھیک ہے اور ہوش و حواس میں ہے اس پر فرض ہے۔

4- صاحبِ استطاعت

صاحبِ استطاعت پر فرض ہے صاحبِ استطاعت سے مراد وہ شخص ہے جو اپنی گھریلو اور خاندانی ضروریات پوری کر رہا ہو۔ اور اس پر کوئی قرض نہ ہو

زکوٰۃ ادا کرنے کے لیے ان چاروں شرائط کا پورا ہونا لازم ہے۔

کی طرف جا سکتے ہیں اور سود جو کہ [illegible]
اسلام میں حرام ہے۔

"اپنی اولاد کو مفلسی کے ڈر سے مت مارو"
(القرآن)

صدقات:

اللہ تعالیٰ کی راہ میں کسی غریب کی مدد کرنا اور اس کو کچھ دینا صدقہ کہلاتا ہے۔ قرآن میں زکوٰۃ کے ساتھ ساتھ صدقات کا بھی ذکر کیا گیا ہے۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے

"اللہ تعالیٰ سود کو مٹاتا ہے اور خیرات کو بڑھاتا ہے"
(البقرہ: 276)

صدقات و خیرات کا مقصد بھی معاشرے سے مفلسی اور غربت کا مٹانا ہے کیونکہ خیرات سے غریبوں کی مدد ہوتی ہے اور معاشرے سے غربت کا خاتمہ ہوتا ہے۔

رسول ﷺ نے فرمایا:

"مفلسی انسان کو کفر کی طرف لے جاتی ہے"

زکوٰۃ و صدقات کی معاشرے میں بہت اہمیت ہے کیونکہ یہ گردشِ دولت کرتی ہیں اور اس طرح معاشرہ خوشحال ہوتا ہے اس لیے زکوٰۃ زبردستی بھی لی جا سکتی ہے

DATE : __/__/__

مال و دولت کی صفائی اور پاکی کے ہیں۔

قرآن میں زکوۃ کے احکامات:

زکوۃ فرض:

عبادات میں سے ایک فرض عبادت ہے جو 2 ہجری کو فرض ہوئی قرآنِ پاک میں زکوۃ کی اہمیت کا ذکر بار ہا آیا ہے۔

"اور نماز قائم کرو اور زکوۃ دیا کرو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کیا کرو"

(البقرہ : 43)

ایک اور جگہ قرآن کریم میں زکوۃ کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے فرمایا گیا۔

"پس نماز قائم کرو اور ادا کرو زکوۃ اور اطاعت کرو رسول ﷺ کی"

(النور : 56)

زکوۃ کا فلسفہ:

اسلام اور قرآن کی رو سے اسلامی ریاست ایک فلاحی ریاست ہوتی ہے جو اپنے رعایا اور لوگوں کے بنیادی ضروریات کی پابند ہوتی ہے لہذا ریاست کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے لوگوں کو روٹی، کپڑا اور مکان فراہم کرے کیونکہ بنیادی ضروریات ہر فرد کا بنیادی حق اور ریاست کی ذمہ داری ہے۔ اگر ریاست یہ فرائض ادا نہ کر سکی تو لوگ مفلسی

DATE: ___/___/______

سوال نمبر 04

[illegible]

زکوٰۃ:

زکوٰۃ اسلام کا ایک اہم رکن ہے۔ ہر صاحبِ نصاب پر زکوٰۃ فرض ہے۔ حضرت ابو بکرؓ نے منکرین زکوٰۃ کے خلاف جہاد کیا تھا حالانکہ وہ اسلام کے باقی چار ارکان کو مانتے تھے۔ حدیث میں بھی زکوٰۃ ادا کرنے کی تلقین کی گئی ہے اور زکوٰۃ نہ دینے والوں کے لیے دردناک عذاب کی وعید سنائی گئی ہے۔ جس مال کی زکوٰۃ نہ ادا کی جائے حدیث کی رو سے، وہ مال قیامت کے روز اس مالدار کے لیے عذاب بن جائے گا۔

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ حضورؐ نے فرمایا۔

"جب تو نے اپنے مال کی زکوٰۃ ادا کر دی تو تو نے اپنا فرض پورا کر دیا۔"

12

زکوٰۃ کے لغوی معنی:

زکوٰۃ کے لغوی معنی ہیں "پاک کرنا"، "نمو پانا" اور "افزائش"۔ دینی اصطلاح میں زکوٰۃ سے مراد مقررہ حد سے زیادہ مال رکھنے والوں سے طے شدہ شرح سے مال وصول کر کے اسے مقررہ وقت مصارف پر خرچ کرنا ہے۔ یعنی ایک سال گزرنے کے بعد اس مال سے دسواں حصہ کسی مستحق کو اللہ کی خاطر دینے کے ہیں۔

اصطلاحی معنی:-

اصطلاح میں زکوٰۃ سے مراد ہے